سوال

(262) بے نمازی کے گھر کھانا کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی گھر میں اگر بے نمازی یا تارک الجماعت رہتے ہیں، اور گھر والوں میں سے بعض نمازی اور پابند جماعت ہیں، تو کیا ایسے گھر میں دعوت کھانے جانا جائز ہے؟ اگر کوئی نہ جائے تو (اجاب اذا دعی) کے خلاف تو نہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس گھر کا پابند جماعت نمازی شخص گھر کے بے نمازیوں اور تارک جماعت افراد کو تبلیغ و تنبیہ، زجرو توبیخ کرتا رہتا ہے، لیکن یہ افراد باوجود تنبیہ کے، نماز اور جماعت کی پابندی نہیں اختیار کرتے، اور دعوت دینے والا گھر کا پابند جماعت نمازی شخص ہے، تو ایسے گھر میں دعوت کھانے کے لئے جانا جائز ہے، اور نہ جانے میں حدیث مذکور کے خلاف ہوگا۔ اور اگر یہ پابند جماعت نمازی شخص ان افراد کو پند و نصیحت، زجرو توبیخ، ممکن تادیب و تنبیہ نہیں کرتا، تو یہ مداہن اور تارک امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہے، ایسی حالت میں ایسے گھر میں دعوت کھانے جانا مکروہ و قبیح ہے۔ پس نہ جانے میں حدیث مذکور کے خلاف نہیں ہوگا۔ (محدث دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب جامع الاشتات والمتفرقات

صفحہ نمبر 501

محدث فتویٰ